سے قبل بھی معیاری کتابیں شائع کر چکا ہے۔ حسنات الحرمین جو ابھی تک غیر مطبوعہ حالت میں گوشۂ اخفا میں مہجور و مستور تھی۔ جناب مرشد بابا کے پاکیزہ ذوق کا نتیجہ ہے کہ وہ منظر عام پر آگئی ہے جس کے شروع میں ۹۵ صفحات کا مقدمہ ہے جس میں خواجہ محمد معصوم صاحب کا سوانحی خاکہ، سلطنت مغلیہ کے زوال کے اسباب اور اورنگ زیب عالمگیر کے غیر مطبوعہ مکتوبات کے عکس، بیانات کے علاوہ تصوف کے اہم مبادی اور نقاط سے بحث کی گئی ہے۔

ہدایت کے مینار ترتیب و تحریر: مولانا محمد اکرم عتیق ۔ ناشر: کراچی پورٹ ٹرسٹ

یہ کتاب کراچی پورٹ ٹرسٹ کے چیئرمین جناب ایڈمرل محمد اسحاق ارشد کی تحریک پر مولانا محمد اکرم عتیق صاحب نے ترتیب دی ہے جناب ارشد صاحب نے پورٹ ٹرسٹ کے چیئرمین کی حیثیت سے جب سے عہدہ سنبھالا تو انہوں نے اپنے تعمیری اور ترقیاتی منصوبوں میں تعمیر مساجد کو سب سے اولیت دی۔ الحمد للہ کہ چھوٹی تنگ [illegible] اور بوسیدہ مساجد کی جگہ ایک تدریجی پروگرام کے تحت کئی عظیم الشان مساجد تعمیر کی گئیں مزید کام بھی جاری ہے۔ باری تعالیٰ احسن طریقہ سے تکمیل کی توفیق دے۔ ارشد صاحب کی شخصیت دینی و علمی ذوق و جذبات کے لحاظ سے ایسے اعلیٰ افسران کے لئے قابل تقلید نمونہ ہے۔

زیر تبصرہ کتاب بھی ان ہی کے نیک جذبات اور پاکیزہ ذوق کا نتیجہ ہے جس میں فاضل مؤلف نے مساجد کی اہمیت فضائل اور آداب پر مفصل گفتگو کی ہے اور منتشر مسائل کو یکجا کر دیا ہے۔ کعبۃ اللہ، بیت المقدس، مسجد قبا اور مسجد نبوی کی رنگین تصاویر کے علاوہ کراچی پورٹ ٹرسٹ کے تحت تعمیر ہونے والی عالیشان مساجد کے حسین عکسوں نے کتاب کے حسن اور دیدہ زیبی کو دوبالا کر دیا ہے۔ کعبۃ اللہ کے عکس میں جو انسانی تصویریں نظر آتی ہیں امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں انہیں نکال دیا جائے گا۔

بقیہ ص ۵۳ علی گڑھ میں چند روز

ہوا ہے۔ مولانا لطف اللہ علی گڑھی گذشتہ صدی عیسوی کے اواخر اور موجودہ صدی کے اوائل میں بہت بڑے عالم ہو گذرے ہیں۔ ان کے درجنوں تلامذہ نے دنیائے علم و ادب میں اپنی علمیت کا لوہا منوایا ہے۔ ان کے ارشد تلامذہ میں مولانا حبیب الرحمن خان شروانی بھی ہیں۔ خان صاحب نے ہی اپنے استاد کی قبر پر یہ کتبہ نصب کروایا تھا۔

تاریخ وفات

چوں مولانا لطف اللہ — بود استاذ العلماء

حسرتا سال وفات شاں — استاذ العلماء گفت

۱۳ ۵ ۳۴

یکے از تلامذہ محمد حبیب الرحمن خان حسرت

(باقی)